Francis: Stalwart Reformer or Diehard Pontiff?

by Richard Bennett

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں ۔اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں ۔بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کوڈھادیں ۔ہم تصوروں کوڈھادیتے ہیں ۔بلکہ اِک بھلائی کو جوخدا کی پہچان ہیں ۔اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں ۔بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں ۔تو ہم ہر ایک دشمن کوقید کر کے مسیح کے تابع بنادیتے ہیں ۔ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہوتو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کابدلہ لیں۔

نمبر 3۔حق تصنیف 20003جان ڈبلیوروبنز پوسٹ آفس بکس نمبر 68یونیکوئی

ٹینیسی 37692۔جنوری فروری 1983

ای میل:tjtriniyfound@oal.com

ویب سائٹ:www.trinityfoundation.com

ٹیلی فون:4237430199۔فیکس۔4237432005

فرانسیس:ایک وفادار اصلاح کرنے والا یا سخت جان/مشکل سے ہارنے والا پوپ

از رچرڈ بینٹ

اداریہ:۔''ٹائم''میگزین نے حال ہی میں پوپ فرانسس کو''سال کا بہترین آدمی''قرار دیا ہے کیونکہ اُس کی اصلاحات کی وجہ سے جن میں سے کچھ کا درج ذیل میں ذکر ہے فرانسس نے ایک پاپائی دستاویز ایونجیلی گاوُدیم یعنی''انجیل کی خوشی''بھی شائع کی ہے جس میں رومن کیتھولک سلطنت نے سرمایہ کاری نظام پر اپنا حمہ جاری رکھا ہے۔کیاجیزوُٹ جماعت کا فرانسس واقعی اصلاحات نافذ کرنے والا ہے یا روم واقعی انجیل اور خدا کے کلام پر اپنا حملہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

پوری دنیا کے لوگ پوپ فرانسس کے کردار پر شک وشبہات کا اظہار کرتے ہیں بہر سارے اُسے وفادار اصلاحات والا جب کہ سو دوسرے لوگ اُسے نہایت چالاک اور مشکل سے ہار ماننے والا ضدی روم پوپ سمجھتے ہیں۔پس اس لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ جب سے فرانسس نے پاپائے اعظم کا عہدہ سنبھالا ہے اس کی شائع کردی تحریروں کو پڑھا جائے۔کچھ لکھاریوں نے اس شک وشبہات کو اس طرح سے لکھا ہے۔

''پوپ فرانسس نے کیتھولک چرچ میں انقلاب سے کم شروع نہیں کیا؟ کی وہ ایسا کر پائے گا یا پھر اس سے کنارہ کشی کرے گا۔ہر کوئی،ایسا لگتا ہے یہ جانتا ہے کہ فرانسس ایک کیتھولک شفاف تنظیم پالیسی لانے کی کوشش کر رہا ہے۔

1980ء کی دہائی کے اواخر میں سویت یونین موجودہ روس کے وزیر اعظم میخائیل گورباچوف نے شفافیت کی پالیسی اختیار کی۔جوروسی زبان کے لفظ پیری سٹروئکا''یعنی ازسرنو تعمیر کے ساتھ جڑی تھی۔گورباچوف نے یہ دودھاری تلوار استعمال کر کے کریملن اور کمیونسٹ پارٹی میں جڑ پکڑنے والی بدعنوانی کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

فرانسس کا طرز زندگی کاوہ سادہ مارنا کے غیر یب کوارٹر ارکھاں کش پیش کرتی ہوئی لیموزین گاڑیاں کھل کر سامنے آگیا ہے۔کارڈینلز تو خطابات اور قرمزی ملبوسات پوپ پر نچھاور کر رہے ہیں۔وٹیکن میں کام کے اداروں کا انداز بدل گیا ہے۔تبدیلی کی مخالفت کرنے والی کابینہ سے پریشانی میں گھرا ہوا وٹیکن

تک تمام اداروں میں ہشیار ہونے کی روح سما گئی ہے۔

مومی مادہ اور غیر معمولی پوپ:۔

پوپ فرانسس کے کام اور شخصیت کے بارے میں ایسے ایسے استعارے استعمال ہو رہے ہیں جو پہلے کبھی نہیں ہوئے۔فرانسس تو ''مومی مادی کی طرح کا پوپ ہے''جس کے ساتھ کوئی بُری چیز نہیں چپکے گی۔فرانسس تو ایک نئے کلچر\تہذیب یعنی جواب دہی کی تہذیب کو پروان چڑھا رہا ہے''جس کا مطلب ہے کہ کوئی نہ کوئی ضرور اور حقیقت میں نوکری سے نکال دیا جائے گا۔پوپ نے ویٹکن کے دو سرکاری عہداروں سے ان کے استعفےٰ قبول کئے۔اُس نے بشپ تو زیو سکارنو کو بھی معاف نہیں کیا جو ویٹیکن بینک میں ہے اور اس پر 30 ملین ڈالر کے سود کا الزام ہے۔فرانسس عام مومنین کو\ذمہ داری اور شراکت کو بڑھانا چاہتا ہے۔صرف مذہبی رسومات میں ہی نہیں بلکہ کلیسیاء کی بہتر حکمرانی اور تبدیلی کے لئے اصلاحات کے لئے۔اور وہ کلیسیا کو سیاسی طور پر مرکز کی سطح پر بحال کرنا چاہتا ہے جو کافی وقت کے بعد دائیں جانب لڑھک گئی تھی۔

''نئی جمہوریہ'' کا بانی ڈامن نے کہا۔انٹرنیٹ پر شوشل میڈیا ذرائع کی ایک قسم بلاگ پوسٹ پر جس کا عنوان تھا''یہ غیر معمولی پوپ''اینڈریو سلیون ہم جنس پرستی پر کھل کر بات کرنے والا ترجمان اپنے جیسے ہم خیال چرچ کے ممبران کی یوں ترجمانی کرتا ہے۔''مجھے جو متاثر کر رہا ہے وہ یہ نہیں کہ پوپ نے کیا کہا بلکہ کس طرح کہا؟وہ شرافت،من ظرف،شفافیت،میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔جب میں اُس کو دیکھتا ہوں میری بڑی عمر ہوگئی ہے کہ میں نے کبھی کسی پوپ کو اس طرح کہتے ہوئے سنا ہو۔

۔سلیون نے کہا''ہر چیز جو وہ کہہ رہا ہے اور کر رہا ہے وہ بالکل عیاں ہے اور جو پہلے ہو چکا باطنی طور پر اُس کا انکار ہے''

پوپ فرانسس''میں انصاف کرنے والا\جائزہ لینے والا یا فتویٰ لگانے والا کون ہوں؟''پہلا پوپ جو''حدود سے باہر آکر بولتا ہے۔

جولائی 29 تا 20 میں فرانسس نے برازیل میں اپنی پہلی پرواز کے اختتام کے موقع پر صحافیوں سے ملاقات کی۔پوپ سے سوال کیا گیا کہ کیا ویٹیکن میں''ہم جنس پرستوں کا ٹولہ موجود ہے''پہلے معاملے کو سامنے آنے دیں اور پھر خود ایک سوال سے اس کا جواب دیا جو بہت مشہور ہوا''اگر کوئی شخص ہم جنس پرست ہے اور نیک ارادے کا آدمی ہے اور خدا کی تلاش بھی کرتا ہے تو پھر میں کون ہو کہ اس کا احتساب کروں\جائزہ لوں\اُس پر فتویٰ دوں؟پوپ فرانسس کو بہت زیادہ احساس اور شعور ہے کہ

''پاپائے اعظم اپنے کام کے لحاظ سے،نہ ٹوٹنے والی اغلاط سے پاک تعلیم دینے کا اختیار رکھتا ہے جب وہ بطور عظیم پاسٹر اور مومنین کا عظیم اُستاد کوئی تعلیم دیتا ہے وہ ایسے پرچار کرتا ہے جیسے یہ حتمی اور ایمان اور اخلاقیات کے معاملے میں اٹل ہو''ایسے جواب دینے سے اُس نے صدوم کی طرح کے معاملے کو بڑی صفائی سے حل کر دیا اور یہ بھی معاملہ رفع دفع کر دیا کہ آیا ویٹیکن میں کوئی ہم جنس جماعت یا افراد کا کوئی گروہ ہے اُس نے یہ جوب عام حیثیت میں دیا نہ کہ مقدس پطرس کا گدی نشین ہونے کی حیثیت سے کیونکہ وہاں تمام پاپائی طاقت اور اختیار کا نشان نظر آتا ہے۔پس اُس کے اس جواب نے ویٹیکن میں ہم جنس افراد کے پوچھنے کے معاملے بڑی فراست کے ساتھ ختم کر دیا۔چنانچہ اُس نے ویٹیکن میں ہونے والی سرگرمی کو جاری رکھنے اور رہنے کا آسان راستہ مہیا کر دیا۔تب 28 اگست 2013 کو شام 4 بجے پوپ فرانسس نے اٹلی کی ڈایوسس پابیناچیز امیں نوجوانوں سے خطاب کیا۔کیتھولک نیوز ایجنسی''زینٹ''نے پوپ صاحب کی تغیر شدہ یا نظر ثانی شدہ اور بہتر تقریر کے متعلق حیران کُن جملے کہے۔اس خبر کا عنوان تھا''پوپ فرانسس نے نوجوانوں سے اپنی حدود یا گاڑی سے باہر آکر خطاب کیا سے کچھ اقتباس''اُس نے اپنی گفتگو کا آغاز کچھ یوں کیا۔

''آپ کے آنے کا شکریہ پشپ صاحب نے کہا کہ میں نے یہاں آکر بہت بڑی جرت کا اشارہ کیا ہے لیکن میں نے تو اپنی خود غرضی سے یہ کیا آپ کو پتہ ہے کیوں؟کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ رہوں۔پس یہ خود غرضی ہے آپ کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ ہمت رکھیں اور آگے بڑھیں شور مچائیں جہاں بھی نوجوان ہوں وہاں شور ہونا چاہیے۔تب ہم چیزوں کو ترتیب دیں گے لیکن ایک نوجوان کے خواب ہمیشہ شور مچاتے ہیں آگے بڑھیے۔زندگی میں ایسے لوگوں سے

واسطہ پڑھے گا جو آپ کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے نئے نئے خواب دکھائیں گے۔ برائے مہربانی بہاؤ کی مخالف سمت میں چلیں۔ باہمت بنیں ، ہمت کریں اور بہاؤ کی مخالف سمت میں چلیں اور کوئی ضرور ہوگا جو یہ کہے گا نہ، نہ، یہ نہیں بلکہ یہ میں تو نشہ کرتا ہوں آپ بھی تھوڑا پی لیں اور آگے بڑھیں نہیں بلکہ آپ بہاؤ کی مخالف سمت میں آگے بڑھیں۔ جو آپ کی تہذیب کو بہت نقصان پہنچا رہی ہے۔ کیا آپ کو سمجھ آ رہی ہے؟ کہ بہاؤ کے مخالف سے کیا مراد ہے؟ آگے بڑھنا کیا ہے مگر خوبصورتی، اچھائی یا سچائی کی اقدار کے ساتھ میں آپ سب کو بہتری کی دعائیں، اچھے اعمال دل میں خوشی اور پر مسرت نوجوانی کی دعائیں دیتا ہوں"

فرانسس کے کردار کا کھلم کھلا اظہار:۔

یہ حدود سے باہر آ کر خطاب کرنا پوپ کی اپنی حکمت کو ظاہر کرتا ہے ویٹیکن کے پس منظر میں باہمت اور بہاؤ کی مخالفت میں کام کرتا ہوا اور آگے بڑھتا ہوا نظر آتا ہے فرانسس وہ آدمی ہے جو رومن کیتھولک چرچ میں انقلاب لائے گا کم از کم وہ اس نظام کے حصے تجربے کرنے کے لئے جودائی اور قدامت پسند ہے شور تو مچا رہا ہے۔ پوپ فرانسس نے روم کی رابطے کی کتاب میں اپنے لئے خطاب روم کا بشپ قبول کیا ہے اور عام طور پر رومی پوپ کو دیئے جانے والا سالانہ لاتعداد خطابات سے کنارہ کیا ہے۔ تب پاک جمعرات کو پوپ فرانسس نے دو جیل میں قید اور سزا پانے والی خواتین سے بھی پاؤں دھوئے۔ جن میں سے ایک خاتون مسلمان تھی۔ اس کے ساتھ فرانسس نے ویٹیکن کی قدیم روایات AP کے لئے لکھنے والے کے الفاظ میں "کسی پوپ نے آج تک کسی خاتون کے پاؤں نہیں دھوئے۔ اور فرانسس کے اس عمل نے قدامت پرست ماہرین اور لطوریائی حلقے میں ماتم کی فضا قائم کر دی ہے وہ بحث کر رہے ہیں کہ پوپ نے سوالیہ مثال قائم کی ہے۔ آزادی پسند لوگوں نے اس حرکت پر خوش آمدید کہا ہے۔ اور اس کو چرچ کی وسعت کہا ہے۔

تمام دکھاوا اور کوئی وجود\وزن نہیں:۔ کیا اس طرح کے انقلابی اقدام یہ ثابت کر رہے ہیں کہ پوپ فرانسس مارٹن یا جان کیلون بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ کچھ بھی ہو مگر جب وہ کوئی تحریر پیش کرتا ہے تو روائتی رومی عقیدے کی روح کے عین مطابق ہے۔ اس کی ایک مثال اس کا ایک نیا پاپائی خط جو اس نے شائع کا ی اور جس کا عنوان ہے "ایمان کی روشنی" پاپائی خط کی زبان اور تحریر پوپ فرانسس کی زبان جو وہ مسلسل بیانات دیتا ہے دونوں میں فرق ہے ۔ لمبے 66 پیراگراف پر مشتمل مسودہ میں ویٹیکن کے بیانات جو پہلے پوپ صاحب کے تھے بالکل وہ ہی ہیں۔

پس فرانسس اپنے سامعین کے سامنے اپنی دہری شخصیت پیش کرتا ہے جیسا کہ پہلے بھی تھی۔ دعویٰ تو یہ ہے کہ ایک شوخ رنگ والا انقلابی جو نئی دنیا سے تعلق رکھتا ہے اور جو پرانے اور فرسودہ نظام کی حامل ویٹیکن کو گڑھے میں ڈال دے گی۔ ایک باہر کا آدمی جو خاموشی اور راز داری سے اندر کے ندعنوان اتحادیوں کو ہلا دے گا ۔ ایک جدید خیال کا مالک جو جنوبی امریکہ کا رہائشی ہے۔ بڑی راز داری اور یقین کے ساتھ صدیوں پرانی اور قدیم رسم و رواج اور رویات کو توڑ رہا ہے۔ ان کو دور پھینکے ہوئی کیسے؟ عام طور پر اور عام فہم انداز میں بے تکلف ہو کر بات چیت کرنا، اور عام لوگوں میں بغیر کسی روک ٹوک کے پھرنا اور مخاطب ہونا۔ یہ تمام شاطرانہ چالیں اور سرگرمیاں عام عام مومنین اور نوجوانوں کی طرف مخصوص ہیں تا کہ ان سادی لوح نوجوان نسل کو اپنی مجرمانہ اور آلودہ عقیدے میں عام فہم طریقے سے پھنسایا جائے۔ اُس کے بڑے پر کشش ڈرامے کے پیچھے اس کے پہلے پاپائی فرمان کو پڑھیں (اس کے الفاظ جس کا واقعی کوئی مطلب ہے) ظاہر کرتے ہیں کہ وہ دراصل رومی روایات کا حامی ہے جو رومی کیوریا یا رومی کابینہ کرتی ہے اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور بائبل کے ذریعے سے ہم اس پاپائی فرمان\خط کو پڑھیں گے۔

"فرانسس کی سچائی کا ذریعہ اور بنیاد رسولی رسومات ہے۔"

فرانسس اپنی لحاظ سے پہلے ہی درست ہے کہ سچائی کو کیسے جانتے ہیں؟ وہ کہتا ہے "کہ رسولی رسومات کے ذریعہ ہے جو روح پاک کی مدد سے کلیسیاء میں محفوظ ہے اس لئے ہم بنیادوں کو سمجھ کر ان سے رابطہ کر کے خوش ہیں۔" بالکل ایسا ہی عقیدہ کیتھولک کلیسیاء کی مذہبی کتاب المعروف کیٹی کزم میں ہے لکھا ہے "کلیسیا ء جیسے الہام کی تشریح اور پھیلاؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اپنی ساری یقینی اور حتمی ہونے کی تصدیق اور تمام سچائیوں کے بارے میں ہدایا تصرف بائبل ہی میں

نہیں پائی جاتی ۔دونوں کلام اور روایات کوعقیدت اور احترام کے جذبے کے ساتھ ایک جیسی عزت دی جائے ۔" روم کی کلیسیا تو یہاں تک کہتی ہے کہ "مسیحی مذہب کتاب کا مذہب نہیں بلکہ مسیحی مذہب خداد کے کلام کا مذہب ہے لکھا ہوا اور گنگا نہیں بلکہ زندہ اور کلمہ مجسم" صرف ایسے آدمی جو روح القدس سے خالی ہیں وہ ہی کلام مقدس کے متعلق ایسی بات کہہ سکتے ہیں صرف بائبل مقدس خدا کا لکھا ہوا کلام سچائی کی چمک کو ظاہر کرتا ہے ۔اس کے ساتھ، پاکیزگی ،جلال اور خدا کی حکمت کو ظاہر کرتا ہے جو روح القدس کی مدد سے بائبل کے لکھاری کو ملا۔کلام مقدس میں خدا کے عمدہ پن کی مہر ہے جو اسے ساری کتب اور تحریروں سے ممتاز کرتی ہے ۔اور بائبل مقدس میں بہت سی پوری ہو جانے والی پیشن گوئیاں اس کا ثبوت ہیں ۔ جو اصلی واقعات ہونے سے سنکڑوں سال پہلے لکھی گئیں ۔اور بہت ساری پیش گوئیوں کا مرکز اور روح یسوع مسیح کی طرف تھا۔ پوری ہوگئی پیشن گوئی دراصل خدا کا بائبل مقدس کو ایک اور عمدہ طریقے سے الہامی ہونی والی کتاب ظاہر کرنے کا حاکمانہ انداز ہے ۔الٰہی الہام وہ مکاشفہ ہے جو لکھے ہوئے کلام میں ظاہر ہوتا ہے "تما صحائف خدا کے کلام سے دیئے گئے ہیں" (2 تیموتاؤس 16:3) خدا جس نے طرح بہ طرح سے اور مختلف زبانوں میں ماضی میں آباء سے پیغمبروں کے ذریعہ اور ان آخری ایام میں بیٹے کے ذریعے ہم سے کلام کیا۔(عبرانیوں 2.1:1) پس فرانسس کا یہ قول کہ ہم رسولی روایات جو کلیسیا میں محفوظ ہیں روح القدس کی مدد سے اپنی ماضی اور بنیادی یادداشت سے خوش اور رابطے میں رہتے ہیں ۔" یہ دراصل کوشش ہے کہ بائبل مقدس کا اختیار بھی لے لیا جائے تا کہ روم کی کلیسیا اپنی روایات کو ترجیح دے سکے ۔

پاپائی مراسلے میں انجیل کے لازمی جز کی کمی ہے:۔انسان گناہ گار ہے۔ فرانسس اپنے پاپائی خط میں کبھی ذکر نہیں کرتا کہ انسان گناہ گار ہے یا گناہ کیا ہے اس کے علاوہ نہ صرف انسان کی محرومی کے بارے میں بائبل مقدس کی تعلیمات کو کم کرتا ہے یا پست کرتا ہے بلکہ وہ تو اصل مسئلے کو پیش کرنے سے قاصر نظر آتا ہے ۔اس کے مقابلے میں انسانی محرومی کا اثر واضح طور پر بائبل میں بتایا گیا ہے جیسے گناہ اور قانون شکنی، حکم عدولی، نافرمانی میں مرجانا (افسیوں 1:2) اور تم جو اپنی گناہوں کے سبب سے مردہ ہو(کلسیوں 13:2) آدمی کے گناہ کی وجہ سے ہم سے ہر کوئی روحانی طور پر مردہ پایا جاتا ہے، پس مقدس پولوس رسول بڑا واضح کہتا ہے "جیسا کہ لکھا ہے کوئی بھی راست باز نہیں، نہیں ایک بھی نہیں، کوئی نہیں جو سمجھ رکھتا ہو، اور کوئی نہیں جو خدا کی تلاش کرے" (رومیوں 11,10:3) علاوہ ازیں گناہ میں عالمگیریت پائی جاتی ہے "کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا نے جلال سے محروم ہیں" (رومیوں 23:3) پس ہر شخص نے شریعت کے تابع ہو کر خدا کے جلال سے محرومی پائی ہے ۔اور ہر ایک نے دونوں ایک برادل، ایک گناہ والی فطرت ایک برا ریکارڈ اور ایک شخص کی گناہ والی فطرت کی وجہ سے ۔جب تک ایک گناہ گار توبہ نہ کرے ۔اور خدا کے فضل کی مدد سے ایمان کے ذریعے یسوع پر یقین رکھے" ورنہ خدا کا قہر اُن پر آئے گا " (یوحنا 36:3) پطرس رسول یسوع مسیح کو گناہ بخشتے ہوئے پیش کرتا ہے "سارے پیغمبر اس کی گواہی دیتے ہیں کہ اُس کے نال کے ذریعے جو بھی اس پر ایمان لاتا ہے اُس کے گناہ معاف ہوں گے (اعمال 43:10) جب تک ایک شخص خود گناہ کی تباہی کر بارے میں جانتا ہے اور اپنے بارے میں خاص طور پر جانتا نہ ہو وہ یسوع مسیح کے عظیم گناہوں کی قربانی کو نہیں جا سکتا ۔

تاہم پوپ فرانسس تو یہ ظاہر کرنے میں بھی ناکام ہے کہ ایک شخص کو اپنے گناہوں اور گناہ والی فطرت سے بچنا ضرور ہے وہ اس نقطے کی مرکزیت کو بالکل اُلٹ دیتا ہے جب یہ کہتا ہے کہ "نجات کا آغاز ہماری شخصی زندگی کے علاوہ کسی اور کی طرف راہ کھولنے کا آغاز ہے ۔ایک پہلے سے طے شدہ تحفہ جو زندگی کی تصدیق کرتا ہے اور اس کے قائم رہنے کو جاری رکھتا ہے صرف اس طرف اپنے آپ کو کھلے رکھنے میں ۔

اور اس تحفے کو قبول کتے ہوئے ہم تبدیل ہوں گے اور نجات کا تجربہ کریں گے اور اچھا پھل لائیں گے ایمان سے نجات کا مطلب ہے کہ خدا کے تحائف کو اعلیٰ مرکزی مقام دینا ۔جسے مقدس پولوس فرماتے ہیں ۔"فضل کے ذریعے\ساتھ ایمان کے ذریعے بچائے گئے ہو ۔اور یہ تمہارا کام نہیں یہ تو خدا کا تحفہ ہے (افسیوں 8:2) یہ فرانسس کی پڑھی لکھی کوشش جس میں فضل سے نجات کے موضوع چھپانے کی کوشش کی گئی ہے اُس کی تعلیمات غلط ہیں ۔کوئی بھی اپنے آپ میں پہلے سے طے تحفے کے لئے تیار نہیں ہوتا ۔ایک تحفہ جو زندگی عطا کرے اور پھر اُس کی تازگی کو بحال رکھے ۔ بلکہ نجات کا آغاز تو خدا ہے جو اپنے ہر

شخص کواندھیرے سے نکال کریسوع مسیح کے معجزہ کُن روشنی میں لاتا ہے آخری انسا تک بشمول پوپ فرانسس وہ تمام جوخداکوایک درمیانی کے ذریعے یسوع مسیح بطورانسانہیں جانتے وہ خدا کے دشمن ہیں''وہ سب گناہ اور خطاؤں میں مردہ ہیں'' (افسیوں 1:2)وہ خدا کی تلاش نہیں کرتے بلکہ اُلٹا اُس سے بھاگتے اورچھپتے ہیں بقول (یوحنا3: 20.19)اورسزا کا حکم کا سبب یہ ہے کہ نوردنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکی کونور سے زیادہ پسند کیا۔اس لئے کہ اُن کے کام برے تھے۔کیونکہ جوکوئی بدی کرتا وہ نور سے دشمنی کرتا ہے اورنور کے پاس نہیں آتا۔ایسا نہ ہوکہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے''

اسی لئے ہرایک کویسوع کے رحم وانجیل سے ہی بلایا جائے تاکہ یسوع کے ذریعیہ ایمان لائیں کہ درحقیقت یسوع نے اُن کے گناہوں کے لئے قربانی دی ہے۔ایما کے ذریعے نجات کا یہ بھی مطلب نہیں کہ خدا کے تخفوں کی اولیت اور حاکمیت کوپہچاننا ایمان سے نجات ہی خاص الٰہی عمل ہے جوخدا ہی صرف دکھاتا ہے اس کا مطلب ہے کہ خدا خودہی اپنی پُرفضل رحمت میں ایک انسان کودل عطا کرتا ہے جوروحانی طور پر زندہ ہینہ کہ روحانی طور پر پہلے کی طرح مردہ ہے اُس (خدا) نے انسان کواندھیرے پن سے جگایا ہے \ پکارہ ہے جواس کے مردہ دل میں تھی ذہن اور ارادے بھی وہاں یسوع کی تجربہ کُن روشنی کوپھیلایا ہے تاکہ جیسے افسیوں 3:1 میں لکھا ہے''وہ شخص مسیح'' جی سکے۔اورنجات کواس طرح بھی پیش کرتا ہے جسے فرانسس نے کیا یہ تو بہت غیرواضح اور حتی کہ دھوکہ ہے بالخصوص افسیوں 2: 9.1 والے کلام میں لکھا ہے جس طرح پاپ روشنی ڈالتا ہے۔اورحوالہ دیتا ہے۔گناہ اورخطاؤں میں مرجانا۔اُس کا مطلب بالکل واضح ہے۔

فرانسس کاکلیسیاء کے ایمان کانظریہ:۔ جب کہ فرانسس اپنے فرمان میں 385 دفعہ ایمان کالفظ استعمال کرتا ہے اس کامرکزی نقطہ پیراگراف 22 میں ذکر ہے اس پیراگراف کاعنوان ہے''کلیسیائی شکل کا\ قسم کاایمان'' وہ یہ کہتا ہوئے آغاز کرتا ہے اس طرح سے ایک مومن کی زندگی کلیسیائی وجود کا حصہ بنتی ہیا یک زندگی جوکلیسیا میں گزاری جاتی ہے جب مقدس پولوس بتاتے ہیں کہ روم کے مسیحیوں کو جوبھی یسوع پر ایمان لاتے ہیں ایک جسم کا حصہ ہے وہ ان سے گزارش کرتا ہے وہ اس پرفخر نہ کریں۔بلکہ ہرشخص کوایمان میں ہراُس کام سے جوخدا نے اُن کوسونپاہےکے پیمانے سے اپنے آپ کوماپیں (رومیوں 3:12)ایمان ضروری طور پرکلیسیائی ہے۔یہ مسیح کے جسم یعنی کلیسیاء کے اندر سے پکاراجاتا ہے ایمانداروں کے مضبوط اتحاد کے طور پر۔اور یہ کلیسیائی پس منظر کے خلاف ہے کہ تمام مسیحیوں کودوسرے لوگوں کی طرف کاراستہ اختیار کرنے کی دعوت پر اُکساتا ہے\ اُبھارتا ہے۔ایمان نجی\ شخصی معاملہ نہیں ہے۔ایک مکمل شخصی نقطہ نظر یا ایک ذاتی رائے۔یہ سننے سے آتا ہے اوراس کا اظہار الفاظ میں ہوتا ہیاوراس کوضرور پرچار کیا جائے۔مسیحیوں میں یہ ایمان تب متحرک ہوجاتا ہے جب وہ تحائف کوقبول کرلیتے ہیں اورمحبت کی وجہ سے ہمارادل یسوع کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے (غلاطیوں 6:5)اور یہ ہمیں اس قابل کرتا ہے کہ ہم کلیسیاء کے بڑے زیارتی مشن جوتاریخ میں شروع ہوااوردنیا کے خاتمے تک رہے گا کاحصہ بنیں۔(ایمان کی روشنی 22)

پس فرانسس بڑی چالاکی سے الفاظ استعمال کرکے ایمان کی شخصی حیثیت کوکلیسیائی یاکلیسیاءکت ایمان میں بدل دیتا ہے۔صحائف میں ایمان شخصی ہے جسے مقدس پولوس رسول گواہی کے ذریعے دکھاتے ہیں (فلپیوں 3: 7.9)''نہ اپنی اس راستبازی کے ساتھ جوشریعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جومسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اورخدا کی طرف سے یمان پرملتی ہے اورمیں اُس کواوراُس کے جی اُٹھنے کی قدرت کواوراس کے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کومعلوم کروں''

مارتھالعزر کی بہن نے انفرادی طور پر کہا''میں مانتی ہوں کہ تو مسیح ہے خدا کا بیٹا ہے جودنیا میں آنے والا تھا'' (یوحنا 11: 27)فلپیوں کے جیل کے سپاہی نے ذاتی طور پکارا''جناب (رسول) میں کیا کروں کہ بچ جاؤں'' (اعمال 16: 31,30)اورپھر اس نے ایسا ہی کیا تب خداوند نے لیدیا کا ذاتی طور پر دل کھولا اوراُس نے شخصی طور پر مانا جیسے (اعمال 16: 14)میں کرتی تھی۔میں نے سنا۔اورجس کا دل خداوند نے کھولا''

مقدس پولوس اسم ضمیر کی دوسری حالت کاصیغہ''تم'' استعمال کرتا ہے جب وہ ذاتی طور پر رومیوں کے خط میں لکھات ہے'' (رومیوں 10: 9,8)

کہ یہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے منہ اورتیرے دل میں ہے یہ وہ ہی ایمان کا کلام ہے جس کی منادی کرتے ہیں کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے

خداوند ہونے کا قرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خادنے اُسے مردوں میں وَ سے زندہ جلایا تو نجات پائے گا۔''

دوبارہ ایمان کی شخصی حیثیت خداوند یسوع مسیح میں نظر آتی ہے جب انسان اپنے منہ میں اقرار کرے اور اپنے دل میں یقین رکھے۔فرانسس کے الفاظ سے یہ کیفیت کتنی مختلف ہے۔

فرانسس جب یہ کہتا ہے'' کہ ایمان لازمی طور پر کلیسیائی ہے'' لیکن یہ تو کلیسیائی روح کے خلاف ہےایمان ہر شخص کو انفرادی طور پر ملے کلیسیاء کی طرف سے ،ایمان شخصی معاملہ نہیں ہے۔ایمان ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ ہم کلیسیاء کے عظیم زیارتی سفر کا جو تاریخ سے لے کر دنیا کے آخر تک ہے کا حصہ بنیں۔''

نتیجتاً فرانسس دوباہ اپنے مراسلے\خط میں رومن کیتھولک چرچ کی سرکاری تعلیمات کا پرچار کررہا ہے۔مثال کے طور پر کیتھولک چرچ کی کیٹی کزم (مسیحی تعلیم کی کتاب) میں لکھا ہے'' یہ کلیسیاء ہی ہے جو پہلے ایمان لاتی ہے پھر قبول کرتی ہے۔پروان چڑھاتی ہے اور میرے ایمان کی نشوونما کرتی ہے''(Ccc,168) پھر اس قول کے نتیجے کے طور پر کلیسائے کو کیٹی کیزم فرماتی ہے۔

''نجات صرف خادکی طرف سے ہے لیکن کیونکہ ہم ایمان کی زندگی کلیسیاء کے ذریعے حاصل کرتے ہی پس کلیسیاء ہماری ماں ہے(Ccc,168) پس ایک شخص\مومن کو''ماں کلیسیاء'' میں ایمان رکھنا سکھیایا جاتا ہے اور یسوع المسیح پر نہیں کیٹی کیزم کے اصلی سرکاری الفاظ کچھ یوں ہیں'' ایمان لانا ایک کلیسیاء عمل ہے کلیسیاء کا ایمان ہمارے پہلے آتا ہے ہم سے پہلے آ کر جان حاصل کرتا ہے۔مدد کرتا ہے اور پھر ہمارے ایمان کی نشوونما کرتا ہے کلیسیا ءتمام ایمانداروں کی ماں ہے کوئی بھی خدا کو اُس وقت تک باپ نہیں کہہ سکتا جب تک کلیسیاء کو اپنی ماں نہ سمجھے(181) کلیسیاء ہماری ماں ہمیں ایمان کی زبان سکھاتی ہے تاکہ ہم ایمان کی زندگی کو سمجھ سکیں۔(171)

پس فرانسس رومن کیتھولک چرچ کی سرکاری تعلیم پر بضد ہے جو اس پر ہماری توجہ مرتکز کرتا ہے کہ ایک مومن کو ایمان پانے کے لیے رومن کیتھولک تعلیم پر ایمان لانا چاہیے۔جسے کہ وہ اعلان کرتا ہے یہ صرف کلیسیاء میں ہی ہے کہ نجات کے تمام ذرائع کی کاملیت پائی جاتی ہے۔اسی کلیسیاء میں رہتے ہوئے ہم خدا کے فضل سے پاکیزگی حاصل کرتے ہیں (ccc824) جب ایمان کے موضوع پر ہم نے فرانسس اور اس کی کلیسیاء کے دھوکہ دہی کے الفاظ پر غور کیا تو پتہ چلا کہ کلیسیائی حیثیت میں ایمان سے مرد وہ ایمان ہے جو پاک ماں کلیسیاء کا ایمان ہے۔اس میں گناہ ہی انسانی محرومیت کا کا کوئی ذکر نہیں جس سے بچنا ہے فرانسس نے ایسا ایمان پیش کیا جو روائتی طور پر انسانی تصورات پر قائم ہے جو''ماں کلیسیاء'' کہلانے پر فخر کرتا ہے اور پھر اس ایمان کا اختتام''مریم'' کے بت اور شخصیت پر ہوتا ہے پس پاپائی خط\مراسلے کا عنوان'' ایمان کی روشنی کی بجائے'' حقیقت میں روایات کا تاریک پن ہے۔

کلیسیاء کے ساکرامنٹس اور ابدی زندگی:۔ اپنے مراسلے میں فرانسس نے اپنے رومن کیتھولک ساکرامنٹوں کا حوالہ پیراگراف نمبر 40 میں جس ک عنوان ہے ''ساکرامنٹس اور ایمان کا پھیلاؤ'' ایمان کو درحقیقت ایسا نظام چاہیے یا ایسی صورت حال جس میں یہ گواہی دے سکے تبادلہ کر سکے یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جو مناسب ہے اور جس کے ساتھ ابلاغ کرتا ہے اس کے تناسب کا انداز بہتر ہے۔کیونکہ خالص طور پر ایک مذہبی عقیدے کے متن کو پھلانے کے لئے ،ایک خیال ہی کافی ہوگا،یا پھر شاید ایک کتاب یا بولے گئے پیغام کو دہرانا۔لیکن گرجا گھر میں کیا پیغام دیا جاتا ہے؟اس کی زندہ روایات میں کیا چیز نسل در نسل منتقل ہو رہی ہے کیا نئی روشنی جو خدا سچا ہے کے ساتھ ملاقات ہے۔ایک ایسی روشنی جو ہمیں دل سے چھولے اور ہمارے ذہن کو باندھ لیتی ہے۔ہمارے ارادو ،جذبات اور ہمارے رشتے کو اتحاد میں باندھتا ہے۔

اپنی روایات کو قائم رکھنے کے لئے اور ان کی جگہ بنانے کے لئے پوپ فرانسس وہ ہی پرانا رومن کیتھولک فارمولا جس میں نجات اور پاکیزگی کا اکھٹا پایا جاتا ہے۔اس کی حیثیت یہ ہے کہ صرف اکیلا کلام مقدس ہی ایمان کی حقیقت کی گواہی اور ذرائع ابلاغ کا ذریعہ نہیں ہے۔عبرانیوں 11 میں نہیں لکھا۔اسوہ عام بات کو بھی بڑی آسانی سے دور کر دیتا ہے کہ'' ایمان سُننے سے آتا ہے اور سُننا خدا کے کلام سے''(رومیوں 10 :17) اور یوحنا اپنی انجیل کا اختتام اس طرح کرتا ہے یوحنا 20 :31'' لیکن یہ اس لئے لکھے گئے ہیں کہ'' تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ'' پھر فرانسس

کوشش کرتا ہے کہ کلام کو روایات سے میل ملاپ کی وجہ سے دور بھگا دے پھر وہ اپنی دلیل کو آگے بڑھانے کے لئے ساکرامنٹوں کا حوالہ دیتا ہے جنہیں وہ ''خاص ذرائع'' کہتا ہے جس کے ذریعے وہ ایمان کو پھیلاتا ہے وہ کہتا ہے۔

ایک خاص ذریعہ ہے جس کے ساتھ اس کاملیت کو دوسروں تک منتقل کرنا ہے ایسے ذرائع جس کے ذریعے مکمل شخص، جسم اور روح، اندرونی زندگی اور دوسروں کے ساتھ تعلقات کو ظاہر کرتا ہے یہ ساکرامنٹس ہیں جو کلیسیا کی لطوریائی دعائیہ زندگی میں منائے جاتے ہیں۔ یہ ساکرامنٹس جو کلمہ مجسم کے بھید کی ہماری زندگی میں اور وقت اور زمانے کی حدود میں ہمارے ساتھ ابلاغ کرتے ہیں اور ہمارے حواس سے تعلق قائم کرتے ہیں جب کہ ساکرامنٹ دراصل ایمان کے ساکرامنٹس ہیں تو پھر ظاہر ہوتا ہے کہ ایمان کی اصل شکل بھی ساکرامنٹی ہے بطور مسیحی اور انسان ہماری زندگی میں بیداری، ساکرامنٹس سے آتی ہے جس میں مادی حقائق اس حد تک دیکھے جا سکتے ہیں جن کا بھید ابدی ہے (ایمان کی روشنی نمبر 40 تاکید)

پس ساکرامنٹس کے معاملے میں پوپ فرانسس کہتا ہے کہ دیکھی جانے والی اور مادی حقائق ابدی بھید کے معاملے تک دیکھی جاتی ہیں۔ یہ ابدی بھید تک جانا۔ دیکھی اور چھو جانے والے حقائق کا مطالعہ بھی شیطان نے باغ عدن میں کیا تھا جہاں شطان نے مائی حوا سے وعدہ کیا تھا (پیدائش 5:3) ''بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے''۔

شیطان نے پھل کی حقیقت (مادی حقیقت) ایک پُر اثر ذرائع کے طور پر اچھائی اور برائی کو جاننے والے (ابدی بھید) کی بات حوا اس آزمائش میں پھنس گی۔ اور مان لیا کہ مادی چیزوں کے اندر چھپی حقیقت کو جاننا، اچھی اور بری ہوتوں میں فرق کرنا سکھائے گا۔ بالکل اسی طرح فرانسس رومن کیتھولک چرچ کے ساکرامنٹوں کو سچائی جاننے کے لئے مادی اشیاء کے طور پر استعمال کرتا ہے جو ابدی عہد کے بھید تک جائیں گے۔ ایک ہی وجہ پر جواب دیتے ہوئے ارہائبل سے ہٹ کر وہ کہتا ہے ''ایمان کی ترویج پہلے اور سب سے پہلے بپتسمہ سے ہوتی ہے (ایمان کی روشنی 40) حقیقت یہ ہے کہ بائبل کا ایمان اور زندگی بپتسمہ یا کوئی جسمانی عمل یا رسم نہیں ہے جیسا کہ خداوند نے خود فرمایا ہے (یوحنا 24:5) ''میں تم سے کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

اس کے بعد جب ایک انسان پاک خدا سے نجات پاتا ہے اُس کو اب خداوند یسوع مسیح کے ساتھ زندگی گزارنی ہے۔ اُس کا خود اپنے آپ پر اُٹھانا ہے اور اُس سے سیکھنے کی۔ تا کی وہ اس کے کلام سے گہرائی سے حاصل کر سکے اور پھر جو بائبل مقدس سکھاتی ہی اس کی پیروی کر سکیں۔ ایمان سے بچائے جانے کے بعد صرف اور صرف یسوع میں ایمان رکھنے سے (افسیوں 10:2) کیونکہ ہم اُس کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُس نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔

اس لئے ہم یسوع کی طرف دیکھتے ہیں جو ہمارے ایمان کا مصنف ہے اور ختم کرنے والا ہے وہی ابتدا اور انتہا ہے مسیحی زندگی وہی ہے جو یسوع کے ساتھ شخصی قریبی رابطے میں گزاری جاتی ہے۔ جسے مقدس پولوس فرماتے ہیں (فلپیوں 21:1) کیونکہ زندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے اور مرنا نفع ہے۔

اس سچائی کے باوجود فرانسس سکھتا ہے کہ یہ نظر آنے والے اور مادی ساکرامنٹس فضل کی ترویج کرتے ہیں، پھر ہم فرانسس کے قول میں ہم رومن کیتھولک چرچ کے ساکرامنٹوں کے جھوٹ کو سمجھتے ہیں کہ ان دیکھنے والی اور مادی حقیقتوں سے ہم ابدی نکات اور سچائی تک جا سکتے ہیں۔ یہ تعلیم بھی رومن کیتھولک چرچ کی سرکاری تعلیم ہے۔

کلیسیا تصدیق کرتی ہے کہ کہ تمام مومنین کے لئے ساکرامنٹس نجات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں ''ساکرامنٹی فضل'' وہ فضل ہے جو روح القدس کا ہے جو یسوع ہر ساکرامنٹ میں خاص طریقے سے دیتا ہے (ccc, 1129) اس طرح کا خوفناک پاپائی عقیدہ بائبل مقدس کے عقیدے متعلق انسان کی نجات کے کو رد کرتا ہے

''فرانسس کی تحریر کا اختتام پیراگراف 60 میں مریم کی دعا سے ختم ہوتا ہے'' فرانسس کے مراسلے کے اختتامی الفاظ میں مریم سے دعا کرتا ہے آیئے دعا میں

مریم سے رابطہ کریں جوکلیسیاء کی اور ہمارے ایمان کی ماں ہے۔ ماں ہمارے ایمان میں مدد کرفرانسس کے ایمان کی روشنی مقدسہ مریم جب کہ اصل روشنی یسوع مسیح ہے۔ یسوع کی زندگی ایمان داروں کے لئے سچی روشنی اور سچے ایمان داروں کا مرکز اور مقصد ہے مریم کلیسیائی شکل کے ایمان کا مقصد نظر آتی ہے پاپائی روم انسانیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ مردوں کے لئے دعا کریں خاص طور پر مقدسہ مریم کی سفارش سے۔ بائبل مقدس مرحوموں کے ساتھ رابطے سے منع کرتی ہے۔ اس غیر قوموں والی سرگرمی کو نیکرومینسی کہتے ہیں اس کے باوجود ویٹیکن مرحومں کے ساتھ رابطے کو بڑھاوادیتی ہے۔

مُردوں سے رفاقت: ۔ یسوع کے جلالی بدن کا حصہ ہوتے ہوئے پورے شعور اور ہوش وحواس میں کلیسیاء اپنی زیارتی مومنین کے ساتھ مسیحیت کے ابتدائی دنوں سے ہی مرحوم ایمانداروں کی یاد کو بڑی عزت عطا کی۔ کیونکہ یہ بڑا مقدس اور کامل عمل ہے کہ مرحوم مومنین کے لئے دعا کی جائے۔ تا کہ وہ اپنے گناہوں سے آزاد ہو جائیں۔ ہماری دعا نہ صرف ان کی مدد کرے گی بلکہ ان کے لئے مناجات کو مضبوط بنائی گی (Ccc958) یہ فرض کیا ہوا مقدسین کے ساتھ رابطہ اور مردہ کی عقیدت نے غیر خدائی نظام میں عقیدت حاصل کر لی ہے۔ مقدسہ مریم سے دعا کرنا اس کی بڑی مثال ہے۔ بائبل مقدس میں سوال پوچھا جاتا ہے (یسعیاہ 20,19:8) ''اور جب وہ تم سے کہیں کہ تم جنات کے یاروں اور افسونگروں کی جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنی خدا کے طالب ہوں۔ شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو پس خدا کی حاکمیت اپنے کلام کے مطابق بالکل درست ہے اور پوپ فرانسس سمیت تمام افراد جو مرحوم سے دعا کرتے ہیں ان کے لئے ایسے ہی ہیں جسے اُن میں کوئی روشنی نہ ہو۔

اختتامیہ: ۔ ہم نے واضح طور پر دیکھا کہ پوپ فرانسس جو اپنے آپ کو اصلاح لانے والا ظاہر کرتا ہے صرف ایک چالاک روائتی اور قدامت پرست پاپائی نظام کا حامی ہے جو اس کا پہلا مراسلہ جو لمبا اور نمبر واضح ہے میں ظاہر ہے کہ یسوع کا سچا مومن اس طرح کی اس دنیا میں رہتا ہے وہ دنیا میں ہیں مگر دنیا کے نہیں۔ موازنہ کے طور پر پوپ فرانسس کی پاپائیت بہت طرح سے اس دنیا کی ہیاور وہ دنیا کو میڈیا کے ذریعے پیغام دینا چاہتا ہے کہ وہ ایک اصلاح لانے والا ہے۔

پاپائے اعظم کے موازنے میں ہم خوشی مناتے ہیں کہ خداوند خدا قادر مطلق ہے اُن تمام لوگوں کے لئے خوش خبری ہے کہ جو افسیوں 1:2 ''قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے'' خدا کے کلام کی روشنی میں ہم جانتے ہیں کہ یسوع کی انجیل بقول (رومیوں 16;1) اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے لئے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے''

ہماری گناہ کیفطرت کے باوجود اور شخصی گناہوں کے باوجود خدا نے اپنا پیارا بیٹا ہمیں دیا اور اعلان کیا ''پس خادنے دنیا سے ایسا پیار کیا کہ اس نے اپنا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے'' (یوحنا 16:3)

''جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہے اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا جو کوئی اُس پر ایمان نہیں لاتا اس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کا بیٹا (اکلوتے بیٹے) کے نام پر ایمان نہیں لایا''

خدا ہمیشہ آپ پر مہربان ہو گا جب آپ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے اُس سے رجوع لائیں گے یسوع واضح طور پر آپ سے کہتا ہے
(متی 28;11) ''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تم کو آرام دوں گا''

تمام طرح سے پاک خدا کے سامنے بائبل مقدس کی روح سے آپ فضل کی مدد سے اُن کے سامنے درست پائے جاتے ہیں۔ صرف فضل اور ایمان کی روشنی میں اور صرف یسوع کی صورت میں اس پر عمل کرنے سے تمام جلال اور عزت خداوند خدا کی ہے (زبور 4.2:103) ''اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر، وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے، وہ تیرے سر پر رحمت اور شفقت کا تاج رکھتا ہے۔''